134237 - چچی یا مامی سے شادی کرنے کا حکم

سوال

کیا کسی شخص کے لیے طلاق یا وفات کے بعد چچی یا مامی سے شادی کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" اس میں کوئی حرج نہیں، جس طرح بھابھی سے شادی کی جا سکتی ہے، اسی طرح کسی شخص کے لیے چچی یا مامی سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں، مقصود یہ ہے کہ اگر چچی یا مامی اور آپ کے مابین رضاعت یا قرابت نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ مامی اور چچی والد کی بیوی کی طرح نہیں ہے.

بعض لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ مامی کی حالت بھابھی سے مختلف ہے، حالانکہ یہ غلط ہے، کیونکہ بھابھی اور مامی اور چچی یہ سب اجنبی اور غیر محرم ہیں، اگر ان کا خاوند فوت ہو جائے یا اسے طلاق ہو جائے تو عدت گزرنے کے بعد اس سے شادی کرنی جائز ہے، جس طرح بھابھی سے شادی ہو سکتی ہے.

کیونکہ بھائی تو زیادہ قریب ہے، اس لیے اگر کسی کا بھائی فوت ہو جائے یا وہ اسے طلاق دے دے تو عدت گزرنے کے بعد اس کا بھائی بھابھی سے شادی کر سکتا ہے، تو اسی طرح مامی اور چچی سے بھی بالاولی جائز ہوگی؛ کیونکہ یہ تو بھائی سے دور کے رشتہ دار ہیں، الا یہ کہ ان کے مابین کوئی رضاعت یا ایسی رشتہ داری ہو جو حرمت کا تقاضا کرتی ہو تو یہ اور بات ہوگی.

لیکن صرف یہ کہ وہ چچی ہے یا پھر مامی تو اس سے بھائی کے بیٹے اور بہن کے بیٹے پر مامی اور چچی حرام نہیں ہو گی " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ .